

زکوٰۃ کسی اور کرنسی میں ادا کرنا کیسا؟
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰةُ وَالسَّلٰامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰهِ

الاستفقاء کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں
 کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کسی اور چیز سے کرنا کیسا؟

سائل عبید انگلینڈ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي التُّورَوَ الصَّوَابَ

زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے نقد رقم ہی ادا کرنا ضروری نہیں ہے۔ آپ اس کی جگہ کسی فقیر شرعی کو کھانا دے سکتی ہیں یا ان کو گھر میں پڑے ہوئے زائد کپڑے بھی دے سکتی ہیں۔ اگر آپ کے پاس ایسا فرنچر موجود ہے کہ جس کی آپ کو حاجت نہیں ہے تو وہ بھی کسی فقیر شرعی کو بطور زکوٰۃ دے سکتی ہیں ہاں یہ یاد رہے کہ اس کی اسی قیمت کا اعتبار ہوگا جو اس دن اس کا مارکیٹ ریٹ ہوگا۔

جیسا کہ نهر الفائق شرح کنز الدقائق میں ہے۔ لو أطعْمَ يَتِيمًا نَاوِيًّا الزَّكَاةَ
 لَا تجزئهُ إِلَّا إِذَا دَفَعَ إِلَيْهِ الْمَطْعُومَ كَمَا لَوْ كَسَاهُ بِشَرْطٍ أَنْ يَعْقُلَ الْقُبْضَ
 الْقَبْضُ وَإِنْ كَانَ صَغِيرًا لَا يَجْزِئُهُ.

اگر کسی یتیم کو زکوٰۃ کی نیت سے کھانا کھلا دیا تو زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی مگر یہ کہ اس کھانے کا اس کو مالک بنا دیا ہو۔ اسی طرح اس کو لباس پہنا دیا تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی بشرطیکہ وہ اتنا سمجھے دار ہو کہ قبص کرنا جانتا ہو۔ اور اگر چھوٹا بچہ ہو تو زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔

النهر الفائق شرح کنز الدقائق جلد 1 صفحہ 412

ایسا ہی علامہ شامی رد المحتار میں فرماتے ہیں۔ فَلَوْ أَطْعَمَ يَتِيمًا نَاوِيًّا
 الرِّزْكَةَ لَا يَجْزِيْهُ إِلَّا إِذَا دَفَعَ إِلَيْهِ الْمَطْعُومَ كَمَا لَوْ كَسَاهُ بِشَرْطٍ أَنْ يَعْقُلَ الْقُبْضَ اگر کسی یتیم کو زکوٰۃ کی نیت سے کھانا کھلا دیا تو زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی مگر یہ کہ اس کھانے کا اس کو مالک بنا دیا اسی طرح اس کو لباس پہنا دیا تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی بشرطیکہ وہ قبص کرنا کی عقل رکھتا ہو۔

رد المحتار جلد 2 صفحہ 257

مفتی امجد علی اعظمی فرماتے ہیں۔ روپے کے عوض کھانا غلہ کپڑا وغیرہ فقیر کو دے کر مالک کر دیا تو زکاۃ ادا ہو جائے گی، مگر اس چیز کی قیمت جو بازار بھاؤ سے ہوگی وہ زکاۃ میں سمجھی جائے، بالائی مصارف مثلاً بازار سے لانے میں جو مزدور کو دیا ہے یا کاؤں سے منگوایا

تو کرایہ اور چونگی وضع نہ کریں گے یا پکوا کر دیا تو پکوائی یا لکڑیوں کی قیمت مجرانہ کریں ، بلکہ اس پکی ہوئی چیز کی جو قیمت بازار میں ہو ، اس کا اعتبار ہے۔

بہار شریعت جلد 1 حصہ 5 صفحہ 909

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ نام

Date:02-05-2020

الجواب صحيح و المجيب نجح

ابو الحسن محمد قاسم ضاء

قادری

خادم دارالافتاء الفقه الاسلامی یوکے

Date:25-05-20

How is to pay Zakāh using another form of payment?

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلٰامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: How is to pay Zakāh using something else?

Questioner: Ubayd from England

ANSWER:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنَ الْمَلِكِ الْوَهَابِ اللّٰهُمَّ اجْعُلْ لِي التُّورَ وَالصَّوَابَ

It is not essential to use only money to pay Zakāh. One may give some food to a poor person instead or one may also give one's extra clothes in the home to them as well. If a person has some furniture that they are no longer in need of, then one may also give this to a poor person in the form of Zakāh as well. Yes, one should bear in mind that its price will be considered in terms of the market rate of that specific day.

Just as it is stated in Nahr al-Fā'iq Sharh Kanz al-Daqā'iq,

لَوْ أَطْعَمَ يَتِيماً نَاوِيًّا الزَّكَاةَ لَا تُجْزِئُهُ إِلَّا إِذَا دَفَعَ إِلَيْهِ الْمَطْعُومَ كَمَا لَوْ
كَسَاهُ بِشَرْطٍ أَنْ يَكُونَ مَرَاهِقًا يَعْقِلُ الْقَبْضُ وَإِنْ كَانَ صَغِيرًا لَا يَجْزِئُهُ.

“If one feeds an orphan with the intention of Zakāh, then Zakāh will not be fulfilled; unless they are made the owner of it. Likewise, if they are clothed (then Zakāh will be fulfilled), provided that they have enough sense to know how to take possession. And if it was a small child, then Zakāh will not be fulfilled.”

[al-Nahr al-Fā'iq Sharh Kanz al-Daqā'iq, vol. 1, p. 412]

Likewise, 'Allāmah Shāmī states in Radd al-Muhtār,

فَلَوْ أَطْعَمَ يَتِيماً نَاوِيًّا الزَّكَاةَ لَا يَجْزِيهُ إِلَّا إِذَا دَفَعَ إِلَيْهِ الْمَطْعُومَ كَمَا لَوْ
كَسَاهُ بِشَرْطٍ أَنْ يَعْقِلَ الْقَبْضَ

“If one feeds an orphan with the intention of Zakāh, then Zakāh will not be fulfilled; unless they are made the owner of it. Similarly, if they are clothed (then Zakāh will be fulfilled), provided that they have the ability to take possession.”

[Radd al-Muhtār, vol. 2, p. 257]

Muftī Amjad 'Alī A'zhamī states in Bahār-e-Sharī'at, 'If one offers food, clothes, etc instead of money to a poor person and makes them the owner, then Zakāh will be

fulfilled. But its price being from the market rate should be understood as Zakāh. One is not to deduct the overheads spent for example the money given to a worker or if ordered from a village, then the rent and duty. Or if one has had something cooked, then one will not deduct the cost of the payment spent on cooking or the wood. Rather, whatever the price of that cooked item is, that is what will be considered.'

[Bahār-e-Sharī'at, vol. 1, part 5, p. 909]

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

Answered by

Verified & attested by Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī

Translated by Haider Ali